میں ان سے اپنے لئے وظیفہ مقرر کرنے کے متعلق بات کرتا رہا وہ اپنے جوتوں سے کنکریاں برابر کرتے رہے یہاں تک کہ مقرر کردہ لوگوں نے آکر صفوں کے برابر ہونے کی خبر دی تو حضرت عثمانؓ نے مجھے کہا: صف میں صحیح طور پر کھڑا ہو جا، پھر آپ نے تکبیر تحریمہ کہی۔

(المؤطا: امام مالک، کتاب قصر الصلوۃ فی السفر، باب ما جاء فی تسویۃ الصفوف: ۱۰۱/۱)

۵ بچوں کے لیے علیحدہ صف بندی کی ضرورت نہیں، بڑوں کے ساتھ کھڑے ہو سکتے ہیں۔منیٰ میں ابن عباسؓ بڑوں کی صف میں شامل ہوتے تھے۔فرمایا: ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علی أحد ''میں صف میں داخل ہوا، پس مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔''

نماز تہجد میں رسول اللہ ﷺ نے ابن عباسؓ جو ابھی بچے تھے،کو اپنے ساتھ کھڑا کیا تھا اور حضرت انسؓ کا بیان ہے:

«فقام رسول الله ﷺ واليتيم معي والعجوز من ورائنا فصلی بنا ركعتين»

(صحیح بخاری، باب وضوء الصبیان، رقم الحدیث ۸۶۰)

۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام سے پہلے سر اٹھانے والے کو (کیا) اس بات سے ڈر نہیں لگتا ہے کہ اللہ اس کا سر کہیں گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔(بخاری:۶۹۱)

اس سے معلوم ہوا امام سے سبقت کرنا سخت وعید کا باعث ہے۔

۷ فاتحہ کے علاوہ آدمی کو اختیار ہے نماز میں جتنی آیات چاہے تلاوت کرسکتا ہے اور اگر نہ بھی ملائے تب بھی نماز درست ہے۔

کتابچہ
یورپ میں بسنے والے مسلمانوں کے روزمرہ مسائل
فقہاء شریعت اسمبلی امریکہ کی طرف سے شرعی رھنمائی
زندگی کے ہر پہلو سے تعلق رکھنے والے دینی سوالات کے تفصیلی جوابات
۶۰ روپے
فور کلر ٹائٹل کے ساتھ خوبصورت طباعت اور دیدہ زیب کتابت
ملنے کا پتہ: اسلامک کمیونی کیشنز: BB-16، سنٹرل پلازہ، برکت مارکیٹ، نیوگارڈن ٹاؤن لاہور

انٹرنیٹ پر دنیا بھر میں محدث کا مطالعہ کریں www.mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com